دارالافتاء DARULIFTA
جامعة العلوم الإسلامية الفريدية
اسلام آباد، پاکستان

فتویٰ نمبر 2445/37 تاریخ ١٨/٢/١٤٤١

موٹی جرابوں پر مسح کا حکم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں، کہ ہم ایک جراب "ٹی ایس سوکس" کے نام سے متعارف کروانا چاہتے ہیں۔ جس میں ہم نے اپنی کوشش کے تحت "موزوں ثخینین" کی شرائط کے مطابق پوری کوشش کی ہے، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1- یہ واٹر پروف ہے، اس میں پانی نہیں پہنچتا یعنی اس پر اگر پانی ڈالا جاتا ہے، تو پاؤں تک نہیں پہنچتا۔

2- یہ کسی چیز سے باندھے بغیر اپنی پنڈلی پر اپنی موٹائی کی وجہ سے کھڑی رہ سکتی ہے۔

3- یہ موٹی ہے جیسے اس میں تین میل تک چل کر دیکھا گیا، تو یہ نہیں پھٹتی۔

لہذا آپ اس پر غور و فکر کرکے یہ بات واضح فرمادیں کہ آپ کے نزدیک اس میں "موزوں ثخینین" کی شرائط پائی جاتی ہیں یا نہیں، اور اس پر مسح کرنا جائز ہوگا یا نہیں (جراب کا نمونہ ساتھ بھیجا ہے) مستفتی محمد علی (اسلام آباد) ٹی ایس سوکس انٹرنیشنل 0333-804570

الجواب حامداً ومصلیاً

بطور نمونہ دارالافتاء جامعہ فریدیہ میں لائی گئی مذکورہ "ٹی ایس سوکس" نامی جراب کو غور سے دیکھا گیا، اس میں شرعاً "موزوں ثخینین" کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں، جو سوال میں مذکور ہیں، تمام خصوصیات بھی اس میں موجود ہیں، اس لئے اس پر دوران وضو مسح کرنا جائز ہے۔

نوٹ: مذکورہ بالا حکم آپ کی بھیجی ہوئی جراب کے اعتبار سے ہے، اگر یہی کوالٹی اور معیار قائم رہا تو حکم یہی ہوگا، تاہم اگر بعد میں اس کی کوالٹی اور معیار میں کوئی ایسی تبدیلی کی گئی، جس کی وجہ سے مذکورہ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو جائے، تو پھر مذکورہ بالا حکم نہیں رہے گا۔

في بدائع الصنائع: وإن كانا ثخينين لا يجوز عند أبي حنيفة وعند أبي يوسف، ومحمد يجوز وروي عن أبي حنيفة أنه رجع إلى قولهما في آخر عمره، وذلك أنه مسح على جوربيه في مرضه، ثم قال لعواده: "فعلت ما كنت أمنع الناس عنه" فاستدلوا به على رجوعه (باب المسح على الخفين 1 / 10 دار الكتب العلمية)

في الفقه الإسلامي وأدلته: إلا أنه رجع إلى قول الصاحبين في آخر عمره، ومسح على جوربيه في مرضه، وقال لعواده: فعلت ما كنت أمنع الناس عنه، فاستدلوا به على رجوعه. وقال الصاحبان، وعلى رأيهما الفتوى في المذهب الحنفي: يجوز المسح على الجوربين إذا كانا ثخينين، لا يشفان (لا يرى ما وراءهما)؛ لأن النبي صلّى الله عليه وسلم مسح على جوربيه (2)، ولأنه يمكن المشي في الجورب إذا كان ثخيناً، كجورب الصوف اليوم. وبه

Scanned by CamScanner

تبين أن المفتى به عند الحنفية: جواز المسح على الجوربين الثخينين، بحيث يمشي عليهما فرسخاً فأكثر، ويثبت على الساق بنفسه، ولا يرى ما تحته ولا يشف.(باب:المسح على الجوربين:1/438:دار الفكر)

والله اعلم بالصواب

عبدالاحد

دارالافتاء جامعة فريدية

اي سيون اسلام آباد

الجواب صحيح

الجواب صحيح

دارالافتاء

مفتی